بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فاتحہ خلف الامام

یعنی نماز میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کے دلائل

مرتبہ

عبدالحمید

پتہ

مسجد المسلمین شہداد کوٹ (سندھ) پاکستان

پوسٹ کوڈ: 77300

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فاتحہ خلف الامام

چند روز ہوئے ایک حنفی عالم نے ایک پمفلٹ لکھ کر شہدادکوٹ میں تقسیم کیا، اس پمفلٹ کا نام رکھا ہے امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھنے کے دلائل۔ یہ پمفلٹ پڑھنے کے بعد ہمارے ساتھیوں نے بھرپور اصرار کیا کہ اس کا جواب ضرور لکھا جائے ورنہ حنفی اپنے آپ کو سچا سمجھ بیٹھیں گے۔ اس لئے ساتھیوں کی خواہش کو مدنظر رکھتے ہوئے میں اس پمفلٹ کا جواب لکھ رہا ہوں۔

الجواب :-

سب سے پہلے تو قارئین کرام اس پر غور کریں کہ پمفلٹ لکھنے والے نے اپنا اصل نام لکھنے کی بجائے ابومعاویہ حنفی کیوں لکھا ہے، اپنا اصل نام لکھنا پسند کیوں نہیں کیا۔ اس کے بعد اس پمفلٹ کے غلط ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ حنفی صاحب نے پمفلٹ کا نام لکھا ہے امام کے پیچھے سورہ فاتحہ نہ پڑھنے کے دلائل، لیکن حنفی صاحب اس کو ثابت کرنے کے لئے ایک بھی ایسی حدیث نہ لکھ سکے جس میں یہ ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے سے منع فرمایا ہو۔ حنفی صاحب نے ثبوت میں جو بھی روایتیں لکھی ہیں ان سب میں امام کے پیچھے قرأۃ کرنے کی ممانعت ہے۔ تو الحمدللہ اس پر عامۃ المسلمین کا بھی عمل ہے، ہم میں سے کوئی مسلم بھی امام کے پیچھے قرأۃ نہیں کرتا بلکہ امام کی قرأۃ کو خاموشی سے سنتا ہے۔

فاتحہ خلف الامام

اب امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کے دلائل ملاحظہ فرمائیں:-
صحیح مسلم شریف میں ایک طویل حدیث مبارکہ لکھی ہوئی موجود ہے کہ:-

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلّٰی صَلٰوةً لَمْ یَقْرَأْ فِیْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِیَ خِدَاجٌ ثَلاَثًا غَیْرُ تَمَامٍ فَقِیْلَ لِاَبِیْ هُرَیْرَةَ اِنَّا نَكُوْنُ وَرَآءَ الْاِمَامِ فَقَالَ اقْرَأْ بِهَا فِیْ نَفْسِكَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ یَقُوْلُ قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ نِصْفَیْنِ،

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ)

حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے نماز میں سورہ فاتحہ نہ پڑھی تو اس کی نماز ہی پوری نہیں ہوئی بلکہ اس کی نماز ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے، لوگوں نے پوچھا کہ ہم امام کے پیچھے ہوں تو کیا کریں (یعنی امام کے پیچھے سورہ فاتحہ کیسے پڑھیں) تو ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ (امام کے پیچھے سورہ فاتحہ) اپنے دل میں پڑھا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا کہ نماز میرے اور میرے بندے کے درمیان آدھی آدھی تقسیم ہے۔

اسی مسئلہ کو سمجھاتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ نمازی جب نماز میں پڑھتا ہے:-

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ قَالَ (اللهُ تَعَالٰی) هٰذَا بَیْنِیْ وَ بَیْنَ

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ. تو اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتا ہے

عَبْدِیْ. (صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ)	کہ یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے۔

اس فرمان رسول ﷺ سے معلوم ہوا کہ سورہ فاتحہ دو حصوں میں تقسیم ہے، پہلے حصہ میں بندہ اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہے اور دوسرے حصہ میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا ہے کہ میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان آدھی آدھی تقسیم کر دیا ہے وہ سورہ فاتحہ ہی کے لئے فرمایا ہے۔ اس لئے اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ فاتحہ کو ہی نماز فرمایا ہے۔ اس لئے جس نے نماز میں سورہ فاتحہ پڑھی اس نے نماز پڑھی اور جس نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی اس نے گویا کہ نماز ہی نہیں پڑھی۔ کیونکہ نماز نام ہی سورہ فاتحہ کا ہے، اگر کوئی امام کے پیچھے کھڑا ہے تو وہ یقیناً نماز پڑھنے کے لئے ہی کھڑا ہے، اس لئے امام کے پیچھے سورہ فاتحہ کو قراءۃ سے نہ پڑھے بلکہ خاموشی سے اپنے دل میں پڑھے۔

امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کے ثبوت میں ایک اور حدیث مبارکہ ملاحظہ فرمائیں:۔

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِیْ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَقَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَعَلَّكُمْ تَقْرَؤُوْنَ خَلْفَ اِمَامِكُمْ؟ قُلْنَا نَعَمْ هٰذَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ	حضرت عبادہ بن صامتؓ نے فرمایا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز فجر پڑھ رہے تھے۔ آپؐ نے قراءت شروع فرمائی مگر وہ آپؐ پر بھاری ہوگئی (یعنی آپؐ اس میں رواں نہ رہ سکے) جب آپؐ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا

لا تفعلوا الا بفاتحة الكتاب فانه لا صلاة لمن لم يقرأبها.

(ابوداؤد، کتاب الصلوۃ وترمذی سندہ صحیح)

شاید تم لوگ اپنے امام کے پیچھے پڑھتے ہو؟ ہم نے کہا ہاں اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم جلدی جلدی پڑھتے ہیں۔ تو آپؐ نے فرمایا کہ امام کے پیچھے سورہ فاتحہ کے سوا اور کچھ نہ پڑھا کرو۔ (سورہ فاتحہ اس لئے ضروری ہے کہ) جو شخص سورہ فاتحہ نہیں پڑھے گا، اُس کی نماز ہی نہیں ہوگی۔

اس حدیث مبارکہ میں کتنی وضاحت کے ساتھ لکھا ہوا موجود ہے کہ امام کے پیچھے جو پڑھنے کی ممانعت ہے وہ قرآن مجید میں سے سورہ فاتحہ کے علاوہ پڑھنے کی ممانعت ہے اور سورہ فاتحہ کا نام لے کر بتایا گیا ہے کہ امام کے پیچھے بھی سورہ فاتحہ ضرور پڑھا کرو، کیونکہ امام کے پیچھے بھی جس نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز ہی نہیں ہوتی۔

اب امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کا طریقہ ملاحظہ فرمائیں:-

حضرت سُمُرہ بن جندب نے فرمایا کہ:-

اَنَّهُ كَانَ يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ اِذَا اسْتَفْتَحَ وَاِذَا فَرَغَ مِنَ الْقِرَاَةِ كُلِّهَا.

(ابوداؤد و ترمذی) سندہ صحیح

بے شک رسول اللہ ﷺ (نماز باجماعت میں) دو سکتے کرتے تھے، ایک اُس وقت جب نماز شروع کرتے اور ایک اس وقت جب آپ پوری قرأت سے فارغ ہوتے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓو نے فرمایا کہ:-

كَانُوا يَقْرَؤُونَ خَلْفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَنْصَتَ فَإِذَا قَرَأَلَمْ يَقْرَؤُا وَإِذَا أَنْصَتَ قَرَءُوْا.

(رواہ البیہقی فی کتاب القرأۃ ۲۹ سندہ صحیح)

صحابہؓ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے (نماز میں سورہ فاتحہ) اُس وقت پڑھتے تھے جب آپؐ خاموش رہتے تھے، پھر جب آپؐ قرأت کرتے تھے تو صحابہؓ کچھ نہیں پڑھتے تھے۔ پھر جب آپؐ (پوری قرأت کے بعد) خاموش ہو جاتے تو (جس سے سورہ فاتحہ پڑھنا رہ جاتی وہ اس سکتے میں سورہ فاتحہ) پڑھتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓو نے فرمایا کہ:-

رسول اللہ ﷺ نے ایک خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ:-

مَنْ كَانَ مَعَ الْإِمَامِ فَلْيَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْآنِ قَبْلَهُ إِذَا سَكَتَ.

(رواہ البیہقی فی کتاب القراءۃ ۲۱ سندہ صحیح)

جو شخص امام کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہو اُسے چاہیے کہ جب امام سکتہ کرے تو اس سکتے میں امام سے پہلے ہی سورہ فاتحہ پڑھ لے۔

حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا کہ:-

لِلْإِمَامِ سَكْتَتَانِ فَاغْتَنِمُوا الْقِرَاءَةَ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ.

(جزء القراءۃ للبخاری ۲۴ سندہ حسن)

(نماز باجماعت میں) امام کے دو سکتے ہوتے ہیں، ان دونوں سکتوں میں سورہ فاتحہ کی قرأت کو لوٹ لو۔

حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم نے حضرت سعید بن جبیرؒ تابعی سے پوچھا، کیا میں (نماز میں) امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھوں؟ تو حضرت سعید نے فرمایا:-

نَعَمْ وَاِنْ سَمِعْتَ قِرَاءَ تَهٗ اِنَّهُمْ قَدْ اَحْدَثُوْا مَالَمْ يَكُوْنُوْا يَصْنَعُوْنَهٗ اِنَّ السَّلَفَ كَانَ اِذَا اَمَّ اَحَدُهُمُ النَّاس كَبَّرَ ثُمَّ اَنْصَتَ حَتّٰى يَظُنَّ اَنْ مَنْ خَلْفَهٗ قَرَاَ فَاتِحَةَ الْكِتَابُ ثُمَّ قَرَاَ فَاَنْصِتُوْا.

(جزء القراءة للامام البخاری ۱۳ رواته ثقات وسنده حسن و روی عبدالرزاق نحوه وسنده صحیح مصنف عبدالرزاق جلد ۱۳۳/۲)

ہاں! اگر چہ تم اُس کی (یعنی امام کی) قرأت سنو، بیشک ان لوگوں نے بدعت نکال لی ہے (کہ سکتہ نہیں کرتے) سلف یہ کام نہیں کرتے تھے، بیشک سلف (یعنی صحابہ کرامؓ) میں سے جب کوئی لوگوں کی امامت کرتا تھا، تو اللہ اکبر کہہ کر خاموش ہوجاتا تھا، یہاں تک کہ جب اُسے یقین ہوجاتا تھا کہ اب ہر مقتدی نے سورہ فاتحہ پڑھ لی ہوگی تو پھر وہ قرأت شروع کرتا تھا۔ پھر مقتدی خاموش ہوجایا کرتے تھے۔

ان مندرجہ بالا احادیثِ مبارکہ نے وہ پوری کیفیت بتادی جس کیفیت سے رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو سورہ فاتحہ پڑھنے کی ہدایت فرمائی تھی۔ ان احادیث مبارکہ سے یہ بھی ثابت ہوا کہ رسول اللہ ﷺ نماز کی امامت کرواتے وقت دو سکتے کرتے تھے، ایک سکتہ قرأت سے پہلے اور دوسرا سکتہ کل قرأت کے بعد۔ اور ان سکتوں میں صحابہ کرامؓ سورہ فاتحہ پڑھ لیا کرتے تھے۔ جس کو پہلا سکتہ مل گیا اُس نے پہلے سکتہ میں سورہ فاتحہ پڑھ لی اور جس کو پہلا سکتہ نہ ملا اُس نے دوسرے سکتہ میں

سورہ فاتحہ پڑھ لی۔ سورہ فاتحہ پڑھنے کے حکم کی تعمیل بھی ہوگئی اور خاموش رہنے کے حکم کی تعمیل بھی ہوگئی۔ نہ کوئی تضاد رہا نہ اختلاف کی گنجائش۔ مندرجہ بالا تحریر سے پورا مسئلہ نکھر کر سامنے آگیا لیکن اس پُرفتن اور فرقہ واریت کے دور میں رسول اللہ ﷺ اور صحابہؓ کے نماز میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کے اس طریقے پر سوائے جماعت المسلمین کے کسی بھی فرقے کا عمل نہیں۔ اسی لئے یہ لوگ سورہ فاتحہ امام کے پیچھے پڑھنے کے مسئلہ پر الجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔ اس لئے جماعت المسلمین تمام فرقوں کو یہ دعوت دیتی ہے کہ وہ بھی رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرامؓ کے اس طریقہ پر عمل کرکے اس مسئلہ کی الجھن سے نکل جائیں۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام لوگوں کو حق سمجھنے، حق کو قبول کرنے، حق پر عمل کرنے، حق کو بیان کرنے اور حق کی تبلیغ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

فقط

عبد الحمید

مسجد المسلمین شہدادکوٹ

ضلع قمبر شہدادکوٹ (سندھ) پاکستان

موبائل نمبر: +92-301-329-1314

تاریخ: ۲۳ محرم الحرام ۱۴۳۰ھ بمطابق ۲۱ جنوری ۲۰۰۹ء

کمپوزنگ: ماشاءاللہ سلیم۔ اے سی۔ اے آر کمپیوٹر شہدادکوٹ
پرنٹنگ: ماشاءاللہ پریس شہدادکوٹ